بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ
وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ
(سورہ نساء۔ ۵۹)

اطاعتِ اہلبیتؑ

اللہ سے ڈرو کوئی شخص بیکار پیدا نہیں کیا گیا کہ وہ کھیل کود میں پڑ جائے۔ (امام علیؑ)

نوٹ: موبائل میں وقت ضائع کرنے سے بہتر ہے کہ اس کتاب کو صرف ۴۰ منٹ دیدیں جب ایک بار پڑھ لیں تو دوبارہ پڑھیں اور پھر دوبارہ پڑھیں تا کہ کتاب میں درج شدہ احادیث آپکے اعضاء وجوارح کا حصہ بن سکیں۔

علم عمل کو پکارتا ہے اگر لبیک کہا جائے تو بہتر ورنہ علم رخصت ہو جاتا ہے۔ (امام علیؑ)

ادارہ فروغِ علومِ آلِ محمدؐ

فہرست

شمار	موضوع		شمار	موضوع
1	پرہیزگاری		13	انعاماتِ خداوندی
2	محاسبہ نفس		14	غلواور تقصیر
3	واجب امور		15	درجات المومنین
4	ریاکاری اور خود پسندی		16	اطاعتِ شخصی
5	نگاہِ عاصی		17	اطاعتِ امام وزیارتِ امام
6	حقوق المومنین		18	اعمال کی قبولیت
7	دوست اور دشمن		19	علاماتِ ظہور
8	مردِ مومن یا مردِ فقیہ		20	علاماتِ کبریٰ
9	ولایتِ اہلبیت		21	صدائے آسمانی
10	معرفتِ اہلبیت		22	زمانۂ آزمائش
11	احادیثِ اہلبیت		23	اصحابِ امام قائمؑ
12	اولاد کی تربیت		24	ایک گزارش برائے تعلیم

قیمت: فقط ایک بندہِ خدا کو صرف ایک حدیث کی تعلیم دینا۔

''ہمارے علوم حاصل کرو اور لوگوں تک پہنچاؤ''۔ (امام علی رضاؑ)

''اے ایمان والوں اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول اور اولی الامر کی جو تم میں سے ہیں''

☆ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:** اولی الامر میرے خلفہ اور میرے بعد مسلمانوں کے امام ہیں جن میں پہلا علیؑ ابن ابی طالب الخ اور آخری میرا اہم نام اور ہم کنیت ہے۔(تفسیر نور الثقلین)

جو کوئی چاہتا ہے کہ قیامت کے دن کے خوف و ہراس سے نجات حاصل کرے اسے چاہئے ہمارے ولی امر کو تسلیم کرے اور میرے وصی اور صاحبِ حوضِ کوثر علیؑ ابن ابی طالب کی پیروی کرے۔(القطرہ من بحار مناقب النبی والعترۃ بحوالہ مشارق الانوار)

علیؑ خدا کی رحمت کا بڑا دروازہ ہیں جو کوئی خدا تک جانا چاہتا ہے وہ اس دروازے سے داخل ہو۔(القطرہ)

☆ **امیر المومنینؑ نے فرمایا:** اے لوگوں میری پیروی کرو تا کہ تمہیں ایسے راستے کی رہنمائی کروں جس میں تمہارے لئے رشد و کمال ہے۔(القطرہ بحوالہ ملئۃ منقبہ)

☆ **امام علی رضاؑ نے فرمایا:** جس نے ہماری اطاعت کی وہ ہدایت پا گیا اور جس نے ہماری نافرمانی کی وہ کافر ہو گیا۔(القطرہ بحوالہ عیون اخبار الرضا)

☆ **امام محمد باقرؑ نے فرمایا:** امام کی معرفت کے بعد اسکی اطاعت ہی بالاترین مقام ہے۔(گفتارِ دلنشین)

بندے ہماری **اطاعت و فرمابرداری** کے سبب خدا کی کرامت و بزرگواری تک پہنچتے ہیں۔(القطرہ)

جو کوئی خدا کی اطاعت اور پھر ہمارے ساتھ محبت رکھے تو اس کے پاس ہماری ولایت ہے۔(القطرہ)

پرہیزگاری

☆ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:** اے لوگوں گناہوں میں ڈوبنے اور انکو حقیر شمار کرنے سے بچو کیونکہ گناہ گناہگار کو اس سے بھی بڑے گناہ کے ارتکاب میں مبتلا کر دیتے ہیں الخ اور خدا کے دین میں بے دین بنا دیتے ہیں۔(تفسیر عسکری)

اے علی: اپنے ان دوستوں سے کہہ دو جو آپؑ کا مقام پہنچانتے ہیں کہ وہ ان اعمال سے دور رہیں جسے انکے دشمن سرانجام دیتے ہیں کیونکہ شبانہ روز اللہ کی رحمت ان پر سایہ فگن رہتی ہے لہٰذا انہیں پلیدی سے اجتناب کرنا چاہئے۔(فضائلِ شیعہ شیخ صدوق)

☆ **امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:** ہماری ولایت ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکتی مگر پرہیزگاری

سے کوشش کرنے سچ بولنے امانت ادا کرنے ہمسایوں سے اچھا سلوک کرنے اچھے اخلاق ایفاءِ عہد اور صلہ رحمی کرنے سے۔(القطرہ بحوالہ بشارۃ المصطفیٰ)

خدا کی قسم مجھے تمہاری خوشبو اور ارواح پسند ہیں تم ورع (واجبات کو بجالا نا محرمات کو ترک کرنا) اور کوشش کے ذریعے ہماری مدد کرو۔ جان لو کہ ہماری ولایت تقویٰ اور پرہیز گاری کے علاوہ حاصل نہیں ہوتی۔(فضائلِ شیعہ) اپنے دشمنوں کو تقویٰ اور پاکدامنی کے ذریعے غمگین کرو

محاسبہ نفس

☆ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:** سب سے زیادہ دانا وہ شخص ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور ایسے اعمال کرے جو مرنے کے بعد کار آمد ہوں اور سب سے زیادہ احمق وہ شخص ہے جو نفسانی خواہشوں کا تابع ہو اور خدا سے اپنی آرزوں کی تمنا کرے۔(تفسیر عسکری)

☆ **امام محمد باقرؑ نے فرمایا:** مومن ہمیشہ اس میں کوشاں رہتا ہے کہ نفس کے ساتھ جہاد کرے تا کہ خوہشاتِ نفس پر غالب آسکے اور نفس کے ٹیڑھے پن کو درست کر سکے۔(القطرہ)

واجب امور

☆ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:** نماز میری آنکھوں کا نور ہے۔(الکافی)

☆ **امیر المومنینؑ نے فرمایا:** خدا کے ہاں نماز سے بڑھ کر کوئی اور محبوب چیز نہیں اور خدا نے ایسے لوگوں کی مذمت کی ہے جو نماز کے اوقات سے بے اعتنائی کرتے ہیں۔ جو نماز کو اسکے حقِ معرفت کے ساتھ بجالائے وہ بخشا جاتا ہے۔(تحف العقول)

واجب امور میں دیر کرنے سے بچو اور جہاں تک ہو سکے انکی طرف دوڑو۔ اگر نماز گزار جانتا کہ رحمتِ خدا اسے گھیرے ہوئے ہے تو وہ نماز نہ چھوڑتا اور سجدے سے سر اٹھانا پسند ہی نہ کرتا۔ جیسے ہی کوئی نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے شیطان آجاتا ہے اسے دیکھتا ہے اور حسد کرتا ہے کیونکہ وہ دیکھ رہا ہوتا ہے کہ رحمتِ خدا اس بندے کو گھیرے ہوئے ہے۔ بندگانِ خدا وقت پر نماز پڑھ کے اپنے دین کو محکم کرنے کی طرف بڑھو اور پناہ لو۔(تحف العقول)

ریاکاری اور خود پسندی

☆ **القرآن:** یہ لوگ اللہ اور اہلِ ایمان کو دھوکا دینا چاہتے ہیں۔ (سورہ بقرہ۔۹)

☆ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:** آیت کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص خدا کے فرمان پر عمل کرے لیکن اسکا ارادہ غیر اللہ کی رضا حاصل کرنا ہو لہٰذا اللہ سے ڈرو اور ریا کاری نہ کرو۔ جو اللہ کو دھوکا دے تو خدا اسکے ایمان کو صلب کر لیتا ہے۔ (تفسیر نور الثقلین)

☆ **امیر المومنینؑ نے فرمایا:** وہ گناہ جس کا تمہیں رنج ہو اللہ کے نزدیک اس نیکی سے بہتر ہے جو تمہیں خود پسند بنا دے۔ (نہج البلاغہ)

خود پسندی سے بچتے رہنا اور اپنی جو باتیں اچھی معلوم ہوں ان پر اترانا نہیں اور نہ لوگوں کے بڑھا چڑھا کر سراہنے کو پسند کرنا کیونکہ شیطان کو جو مواقع ملا کرتے ہیں ان میں خود پسندی سب سے زیادہ اس کے نزدیک بھروسے کا ذریعہ ہے کہ وہ اس طرح نیکوں کاروں کی نیکیوں پر پانی پھیر دیتا ہے۔

بہت سے روزہ دار ایسے ہیں جنہیں روزہ کا ثمرہ بھوک پیاس کے علاوہ کچھ نہیں ملتا اور بہت سے عابد شب زندہ دار ایسے ہیں جنہیں عبادت کے نتیجے میں جاگنے اور زحمت اٹھانے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ (نہج البلاغہ)

نگاہِ عاصی

☆ **القرآن:** اے رسولؐ مسلمان مردوں اور عورتوں سے کہہ دیں کہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ (سورہ نور ۳۰۔۳۱)

خدا تمہاری آنکھوں کی خیانت سے بھی واقف ہے اور ان باتوں سے بھی جو سینے میں پوشیدہ ہیں۔ (المومن ۱۹)

☆ **حدیثِ معصوم:** میں محمدؐ بہت غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے بھی زیادہ غیرت والا ہے اپنی غیرت ہی کی وجہ سے اس نے **فحش باتوں کو حرام قرار دیا ہے** چاہے وہ کھلی ہوئی ہوں یا چھپی ہوئی ہوں۔ **نگاہِ حرام** شیطان کے زہر آلودہ تیروں میں سے ایک تیر ہے۔ نگاہِ حرام دونوں آنکھوں کا زنا ہے۔ خدا لعنت کرے بری نگاہ والے پر۔ جب شیطان وسوسہ ڈالے تو مومن خدا کو یاد کرے اور کہے **لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و صلی اللہ علی محمد و آلہ الطیبین۔**

☆ **امیر المومنینؑ نے فرمایا:** وہ مجاہد جو خدا کی راہ میں شہید ہوا اس شخص سے زیادہ اجر کا مستحق نہیں ہے جو قدرت و اختیار رکھتے ہوئے پاک دامن رہے اور بعید ہے کہ پاکدامن فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہو جائے۔ (نہج البلاغہ)

اگر کوئی یہ جاننا چاہتا ہے کہ خدا کے نزدیک اسکی کیا منزلت ہے تو اسے یہ دیکھنا چاہیئے کہ گناہوں کے مقابلے میں اسکا کیا عمل ہے۔ (تحف العقول)

حقوق المومنین

☆ **حدیثِ قدسی:** جو کسی مومن کو ذلیل کرے تو یہ ایسا ہے کہ مجھ سے اعلانیہ جنگ کی ہو (روح الحیات)

☆ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:** اے لوگوں آگاہ ہو جاؤ صرف ہماری ولایت پر ہی بھروسہ نہ کرو بلکہ اسکے بعد فرائضِ خدا کو ادا کرو اور اپنے دینی بھائیوں کے حقوق کو پورا کرو اور تقیہ کو استعمال میں لاؤ اور آخری دونوں باتیں اعمال کو کامل کرتی ہیں۔ (تفسیر عسکریؑ)

☆ **امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:** ایک مومن کا دوسرے مومن پر حق یہ ہے کہ اگر اسکا بھائی بھوکا ہو تو یہ شکم سیر نہ ہو اگر وہ پیاسا ہو تو یہ سیراب نہ ہو اگر وہ برہنہ (کوتاہ لباس) ہو تو یہ (اچھا) لباس نہ پہنے۔ (گفتار دلنشین)

نیز امامؑ نے اپنے ایک چاہنے والے سے فرمایا تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ ہماری پرواہ نہیں کرتے ہو اس نے کہا خدا کی پناہ مانگتا ہوں کہ آپ کو کمتر جانوں امامؑ نے فرمایا تمہارا برا ہو کیا تم ہی نہیں تھے کہ جب تم حجفہ کے قریب پہنچے تو ایک شخص نے تم سے کہا کہ مجھے کچھ دور تک اپنی سواری پر لے چلو کہ میں تھک گیا ہوں لیکن تم نے اسکی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھا اس مومن کی کچھ پرواہ نہیں کی اور آگے نکل گئے یاد رکھو جو آدمی بھی کسی مومن کو پست شمار کرے وہ ہمیں ہی ذلیل و خوار کرتا ہے اور خدا کے احترام کو برباد کرتا ہے۔ (مفاتیح الجنان)

☆ **امام محمد باقرؑ نے فرمایا:** خدا کے نزدیک کوئی عبادت مومن کو خوش کرنے اور اسکی ضرورت کو پورا کرنے سے بہتر نہیں ہے۔ (روح الحیات)

کسی مخلوق کو ایذا پہنچانے میں ہرگز جلدی نہ کرو شاید وہ مومن ہو اور تمہیں خبر نہ ہو۔ (روح الحیات)

جوکسی مومن کوخوش کرے اسنے رسولؐ کوخوش کیا الخ اور یقیناوہ داخلِ بہشت ہوگا۔(روح الحیات)

جوشخص اپنے برادر مومن سے ایسی چیز روک لے کہ جسکی اسے ضرورت ہے حالانکہ اسکے دینے کا اپنی یا کسی غیر کی طرف سے اختیار رکھتا ہوتو خدا قیامت کے دن اسکا منہ کالا کرے گا اور لوگ کہیں گے کہ یہ وہ شخص ہے جس نے خدا اور رسولؐ سے خیانت کی تھی۔(روح الحیات)

☆ **امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا:** جس شخص کے پاس کوئی مومن اپنی حاجت لے کر آئے تو وہ سمجھے کہ یہ اللہ کی رحمت ہے اگر قبول کرلے تو ہماری دوستی واطاعت کا باعث ہوگا اور اگر روگردانی کرے درحالانکہ حاجت پوری کرسکتا ہوتو اللہ اسکی قبر میں ایک آتشی سانپ کو مسلط کردے گا۔(روح الحیات)

دوست اور دشمن

☆ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:** علیؑ کے دوست کو دوست رکھو اگرچہ وہ تمہارے باپ یا بیٹے کا قاتل ہو اور علیؑ کے دشمن کو دشمن رکھو اگرچہ وہ تمہارا باپ یا بیٹا ہی کیوں نہ ہو(یعنی اپنے ذاتی معاملات کے سبب مومن سے دشمنی نہ کرو اور کافر سے دلی دوستی نہ کرو)۔(القطرہ بحوالہ تفسیر عسکری)

☆ **امیر المومنینؑ نے فرمایا:** اگر کوئی چاہتا ہے کہ یہ جانے کہ وہ ہمارا دوست ہے یا دشمن تو اپنے دل کا امتحان کرے اگر وہ ہمارے دوست کو دوست رکھتا ہو تو پھر وہ ہمارا دشمن نہیں ہے اور اگر ہمارے دشمن کو دوست رکھتا ہو تو پھر وہ ہمارا دوست نہیں ہے۔(القطرہ بحوالہ امالی طوسی)

☆ **امام محمد باقرؑ نے فرمایا:** علیؑ کے شیعہ وہ ہیں جو ہماری راہِ ولایت میں ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں اور ہماری مودت کی وجہ سے ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہیں اور ہمارے امر کو زندہ کرنے کے لئے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں غصہ میں آکر ظلم نہیں کرتے اور خوشی میں حد سے تجاوز نہیں کرتے اور اپنے ہمسایوں کیلئے باعثِ برکت ہوتے ہیں اور ملنے ملانے والوں کیلئے صلح کے نقیب ہوتے ہیں۔(اوصافِ شیعہ شیخ صدوق)

مردِ مومن یا مردِ فقیہ

☆ **القرآن:** انہیں انکے اعمال دکھائے جائیں گے پس جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی تو وہ اسے دیکھے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ بھی اسے دیکھے گا۔(سورہ زلزال)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان آیات کو جامعہ (مکمل تعلیم) سے تعبیر کرتے تھے ۔ رسولؐ اللہ سے ایک شخص نے عرض کیا مجھے کچھ سکھلایئے تو آپؐ کے کہنے پر ایک صحابی نے اسے سورہ زلزال کی تعلیم دی تو اس شخص نے کہا میرے لئے یہی کافی ہے پھر **رسولؐ اللہ نے فرمایا:** اس شخص کو اسکے حال پر چھوڑ دو کہ یہ مردِ فقیہہ ہو گیا ہے اور فقیہ بن کر جا رہا ہے ۔ (یعنی اگر کوئی شخص اس ایک سورہ پر بھی ایسے عمل کر لے کہ وہ اسکے نفس میں رچ بس جائے تو اسکی ہمیشہ کی زندگی یعنی آخرت کیلئے کافی ہے)

ولایتِ اہلبیت علیہ السلام

☆ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:** جس شخص پر خدا نے احسان فرمایا ہو اسے میرے اہلبیتؑ کی معرفت اور ولایت عطا کی ہو تو گویا کہ خدا نے تمام خوبیاں اسکے لئے جمع کر دی ہیں ۔ (القطرہ)

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری زندگی انبیاء کی طرح ہو اور موت شہداء جیسی ہو تو ولایتِ اہلبیتؑ کو قبول کرو اور اپنے عمل و رفتارِ زندگی میں انکی پیروی کرو تا کہ جو تمہیں پسند ہے وہ دیکھ سکو ۔ (القطرہ)

جس نے علیؑ کو دوست رکھا مومن ہوا جس نے علیؑ سے بغض رکھا کافر ہوا جس نے علیؑ کی ولایت کو ترک کیا وہ گمراہ اور گمراہ کرنے والا بنا علیؑ کے حق اور ولایت کا منکر قیامت کے روز بہرہ اندھا اور گونگا محشور ہوگا ۔ (تفسیر فرات) اگر تمام لوگ علیؑ کی ولایت پر جمع ہو جاتے تو خدا دوزخ کو پیدا ہی نہ کرتا ۔ (القطرہ)

☆ **امیر المومنینؑ نے فرمایا:** اللہ کی قسم رسولؐ خدا نے مجھے اپنی امت میں اپنا جانشین بنایا ہے اور میں رسولؐ کے بعد امتِ رسولؐ پر خدا کی حجت ہوں اور بیشک میری ولایت تمام اہلِ آسمان پر ایسے واجب کی گئی ہے جیسے اہلِ زمین پر واجب کی گئی ہے فرشتے ہمارا ذکر کرتے ہیں جو خدا کے نزدیک انکی تسبیح شمار ہوتا ہے ۔ اے لوگوں میری پیروی کرو تا کہ تمہیں ایسے راستے کی رہنمائی کروں جس میں تمہارے لئے کمال ہو ۔ (القطرہ بحوالہ غایۃ المرام)

جو ہم سے محبت کرتا ہے قیامت کے دن ہمارے ساتھ ہوگا حتیٰ کہ کوئی شخص اگر پتھر کے ساتھ بھی محبت کرے تو اسکا حشر نشر بھی پتھر کے ساتھ ہوگا ۔ (بحار الانوار)

☆ **امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:** جس کے دل کو بھی خدا پاک کرنا چاہتا ہے اسے ہماری ولایت سے آشنا کر دیتا ہے اور جس کے دل کو خراب رکھنا چاہتا ہے اسے ہماری معرفت سے دور

رکھتا ہے۔(القطرہ بحوالہ الاختصاص)

جب اللہ نے عرش، پانی، کرسی، لوح، اسرافیل، جبرئیل، آسمان، پہاڑ، سورج، چاند خلق کئے تو ان پر لکھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی امیر المومنین لہٰذا تم میں سے جب بھی کوئی کہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ تو وہ یہ بھی کہے علی امیر المومنین ولی اللہ۔

(بحار الانوار جلد ۲۷ حدیث ۱ بحوالہ احتجاج طبرسی)

معرفتِ اہلبیت علیہ السلام

☆ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:** اے علیؑ اگر میں اور تم نہ ہوتے تو خدا مخلوق کو پیدا ہی نہ کرتا۔ القطرہ

اگر علیؑ نہ ہوتے تو حق باطل سے اور مومن کافر سے جدا نہ ہوتا اور خدا کی عبادت نہ کی جاتی کیونکہ علیؑ نے مشرکوں کی سرکوبی کی یہاں تک کہ وہ اسلام لے آئے اور خدا کی عبادت کرنے لگے۔ اگر علیؑ نے ہوتے تو جزا وسزا کا تصور بھی نہیں ہوتا۔ خدا اور علیؑ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہے بلکہ علیؑ خود حجاب اور پردہ ہیں۔ (القطرہ جلد ۱ صفحہ ۱۸۷ بحوالہ کنز الفوائد)

☆ **امام موسیٰؑ کاظم نے فرمایا:** ان دونوں (محمدؐ وعلیؑ) کا ظاہر بشری ہے اور باطن خدا کی طرف منسوب ہے اور مربوط ہے یہ لوگوں کے درمیان لوگوں کی شکل میں ظاہر ہوئے ہیں تا کہ لوگ انکو دیکھ سکیں (اور دینی معاملات سیکھ سکیں) اسی ضمن میں خدا فرماتا ہے للبسنا علیھم انکو وہی لباس پہنایا ما یلبسون جو لباس لوگ پہنتے ہیں (القطرہ ج ۱ ص ۹۴ بحوالہ تاویل الایات)

☆ **امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:** اگر ہمیں اجازت ہوتی تو ہم لوگوں کو بتلاتے کہ خدا کے نزدیک ہمارا حال اور ہمارا مقام ومرتبہ کیا ہے تو تم لوگ برداشت نہ کر سکتے اور قبول نہ کرتے۔ (القطرہ)

احادیثِ اہلبیت علیہ السلام

☆ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:** بے شک آلِ محمدؐ کی حدیث عظیم سخت اور دشوار ہے اس پر کوئی ایمان نہیں لاسکتا مگر خدا کا مقرب فرشتہ یا نبی مرسل یا وہ مومن جسکے دل کا خدا نے ایمان کی خاطر امتحان لے لیا ہو۔ (القطرہ بحوالہ منتخب البصائر)

☆ **امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:** رسولؐ اللہ نے امورِ دین علیؑ کے سپرد کئے اور انہیں امورِ

دین کا امین قرار دیا تم نے انکے فرمان کو تسلیم کیا جبکہ دوسرے لوگوں نے انکار کیا۔ خدا کی قسم ہم چاہتے ہیں کہ جب (جو) ہم بولیں تو (وہ) تم بھی بولو اور جب ہم خاموش رہیں تو تم بھی خاموش رہو (یعنی جو بات ہم نہ بولیں وہ تم بھی نہ بولو)۔ ہم تمہارے اور خدا کے درمیان واسطہ ہیں اللہ نے کسی کو بھی ہمارے فرمان کی مخالفت کی اجازت نہیں دی۔ (فضائل شیعہ)

☆ **امام علی رضاؑ نے فرمایا:** ہمارے شیعہ ہمارے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کرتے ہیں اور ہمارے احکام کو بجالاتے ہیں ہمارے دشمنوں کے مخالف ہیں پس جو ان صفاتِ باکمال کا مالک نہیں وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (اوصافِ شیعہ)

☆ **امام محمد باقرؑ نے فرمایا:** اگر کوئی ہمارے فضائل یا ہماری بات کا انکار کرے تو دراصل اسنے خدا کا خدا کی آیات کا اسکے انبیاء و رسولوں کا انکار کیا۔ (القطرہ بحوالہ بحارالانوار)

بے شک ہماری احادیث مردہ دلوں کو زندہ کرتی ہیں۔ (الخصال)

ہمارے فضائل سے متعلق جو احادیث تم تک پہنچیں اور تمہارا دل نرمی کے ساتھ انکو مان لے تو خدا کا شکر ادا کرو اور اگر تمہاری طبیعت پر گراں گزرے تو اس حدیث کو ہم اہلبیتؑ کی طرف پلٹا دو (یعنی خاموش ہو جاؤ اور انکار نہ کرو) اور یہ نہ کہو کہ یہ کیسے اور کیونکر ہو سکتا ہے بخدا ایسا کہنا اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے۔ (رجال کشی ۱۲۸) فضائلِ آلِ محمد کا انکار کفر ہے۔ (بصائرالدرجات)

مجھے اپنے وہ ساتھی سب سے زیادہ اچھے لگتے ہیں جو حدیث کی گہری سوجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ (مشارق الانوار)

توجہ: سوشل میڈیا پہ آجکل کچھ نا سمجھ لوگ فرضی احادیث نشر و اشاعت کر رہے ہیں جنکے حوالے بھی فرضی کتابیں ہوتی ہیں۔ "جو شخص مجھ پر جان بوجھ کے جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانا جہنم میں سمجھنا چاہیے"۔ (رسولؐ اللہ)

اولاد کی تربیت

☆ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:** اپنی اولاد کی تربیت میری محبت میرے اہلبیتؑ کی محبت اور قرآن کی محبت (یعنی تعلیم) کے زیرِ سایہ کرو۔ (احقاق الحق)

علی تیرے شیعوں کو چاہیئے کہ میرا علم و دانش آئندہ نسلوں تک پہنچائیں۔ (فضائل شیعہ)

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جتنی جلد ممکن ہو اپنے بچوں کو ہماری احادیث یاد کراؤ۔ تہذیبِ اسلام

☆ **امیرالمومنینؑ نے فرمایا:** باپ پر فرزند کا حق یہ ہے کہ اسکا اچھا نام رکھے اچھے اخلاق و آداب (زندگی گزارنے کے مسائل واحکام) سے اسے آگاہ کرے اور قرآن کی اپنے فرزند کو تعلیم دے۔ (نہج البلاغہ)

انعاماتِ خداوندی

☆ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:** جن لوگوں کی محبت ہمارے ساتھ شدید ہوگی انکی روح اس طرح نکلے گی جیسے تم میں سے کوئی گرمیوں میں ٹھنڈا پانی پیے اور راحت محسوس کرے۔ جو کوئی مرد یا عورت مرجائے اور اسکے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی علیؑ کی محبت ہو تو خدا اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔ (القطرہ بحوالہ تاویل الآیات۔امالی طوسی)

☆ **امیرالمومنینؑ نے فرمایا:** اس امت کے بہترین شخص کے بارے میں بھی اللہ کے عذاب سے بالکل مطمئن نہ ہوجاؤ کیونکہ اللہ سبحانہ کا ارشاد ہے کہ گھاٹا اٹھانے والے لوگ ہی اللہ کے عذاب سے مطمئن ہو بیٹھتے ہیں۔ اور اس امت کے بدترین آدمی کے بارے میں بھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوجاؤ کیونکہ اللہ سبحانہ کا ارشاد ہے کہ خدا کی رحمت سے کافروں کے علاوہ کوئی اور ناامید نہیں ہوتا۔ (نہج البلاغہ)

☆ **امام موسیٰؑ کاظم نے فرمایا:** اپنے زمانے کا امام لازماً تمہارے جنازوں میں شریک ہوتا ہے چاہے تم کسی بھی شہر میں کیوں نہ ہو پس تم اللہ سے ڈرتے رہو۔ (القطرہ بحوالہ مناقب)

غلو اور تقصیر

☆ **امیرالمومنینؑ نے فرمایا:** ہمیں مقامِ عبودیت (بندگی) سے بلند نہ جانو اور اسکے بعد جو چاہو کہو پھر بھی تم ہماری حقیقت وعظمت تک نہیں پہنچ سکتے مگر نصاریٰ کی طرح ہمارے بارے میں غلو نہ کرنا کیونکہ میں غالی (کم ظرف) سے بیزار ہوں۔ (القطرہ بحوالہ تفسیر عسکری)

(معرفتِ اہلبیت کی) عمارت کو طاقت سے زیادہ بلند نہ کرو ورنہ وہ گر جائے گی ہمیں خدا کی مخلوق قرار دینے کے بعد ہمارے متعلق جو فضیلت بھی بیان کرنا چاہو بیان کرو لیکن پھر بھی

تم ہماری فضیلت کونہیں پا سکتے۔(القطرہ بحوالہ بصائرالدرجات)

☆ **امام جعفرصادق** علیہ السلام **نے فرمایا: ممکن** نہیں کہ ہمارے (فضائل کے) حق کو ادا کرسکو ہمارے علوم ومعارف میں سے تم تک صرف وہ الف پہنچا ہے کہ جو نامکمل ہے۔(القطرہ)

ہمیں ربوبیت سے پاک رکھو (یعنی خدائی کی نسبت ہماری طرف مت دو) اور بشری باتوں سے بلند مانو (یعنی ہمیں اپنی طرح مت سمجھو) ہم انسانی لباس میں اللہ کے راز ہیں اور اللہ کا بولتا ہوا کلمہ ہیں۔(مشارق الانوار ۶۷)

☆ **امیرالمومنینؑ نے فرمایا:** جو ہمارے بارے میں غلو کرتا ہے اسے ہماری طرف (واپس) لوٹنا چاہئے (یعنی) جو آگے گئے ہیں (غالی) انہیں ہم تک اپنے آپ کو پہنچانا چاہئے اور جو مُقصّر وکوتاہ بین ہے وہ ناکام رہے گا لیکن جو ہمیں پکڑلے گا وہ مقصود تک پہنچ جائے گا اور جو پیچھے رہ جائے گا (مقصر) وہ نابود ہوگا۔(تحف العقول ۹۲ مترجم محمد یعقوب بشوی)

ہماری بدگوئی کرنے والوں (مقصر وناصبی) کے ساتھ نہ بیٹھو۔(تحف العقول ۸۱)

☆ **امام زین العابدینؑ نے فرمایا:** مقصر اسے کہتے ہیں جو معرفتِ (فضائلِ) آئمہؑ سے انکار کردے۔(بحارالانوار ج ۷ ص ۳۸۴)

☆ **امام جعفرصادقؑ نے فرمایا:** ناصبی صرف وہ نہیں ہے جو ہم اہلبیتؑ سے عناد رکھتا ہے الخ بلکہ ناصبی وہ بھی ہے کہ جو تم سے بغض رکھتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ تم ہم سے محبت رکھتے ہو۔(بحارالانوار)

درجات المومنین

☆ **امام جعفرصادق** علیہ السلام **نے فرمایا:** ایمان کے دس درجات ہیں یوں سمجھو جس طرح ایک سیڑھی ہوتی ہے درجہ بدرجہ لہٰذا جو شخص دوسرے درجے پر فائز ہے وہ پہلے درجے والے کو نہیں کہہ سکتا کہ تم کسی چیز پر فائز نہیں ہو یہاں تک کہ یہ سلسلہ دس تک پہنچتا ہے لہٰذا جو شخص ایمان میں تم سے پست ہو اسکو نہ گراؤ ورنہ تم سے اونچے درجے والا تمہیں گرادے گا۔ جب تم کسی کو اپنے سے نچلے درجے میں دیکھو تو بڑی نرمی سے اسکو بلند کرو اور اس پر اتنا بوجھ نہ ڈالو کہ وہ ٹوٹ جائے (یعنی جو فضائل وہ برداشت نہیں کرسکتا اسے نہ بتاؤ) اور جو کسی مومن کو توڑ دے گا تو اس پر اسکی

تلافی کرنا ضروری ہے۔(بحارالانوار،انوارنعمانیہ،صافی شرح اصول کافی)

شیعانِ محمدؐ نے پرہیزگاری کا ثبوت دیتے ہوئے محمدؐ وآلِ محمدؐ کے اسرار(خاص علوم) کونااہلوں سے چھپایا مگرانکے(عام فہم)علوم کولوگوں میں عام کیا۔(تفسیر نورالثقلین)

اطاعتِ شخصی

☆ **القرآن:** ''انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اپنے علماء اور راہبوں کو رب بنالیا ہے''۔(سورۃ توبہ ۳۱)

☆ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہلِ کتاب سے فرمایا:** علماء ورا ہبان خدا کی حلال کردہ چیز کو حرام قرار دیتے توتم لوگ بھی انکی دیکھا دیکھی حرام قرار دیتے تھے اور جب وہ کسی حرام کو حلال قرار دیتے تھے توتم لوگ بھی اسے حلال قرار دیتے تھے بس یہ انکی عبادت ہے اور یہ انکو رب ماننا ہے۔(تفسیر نورالثقلین ج ۴ ص ۶۹)

☆ **امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:** اہلِ کتب علماء ورا ہبان کی اطاعت و پیروی کرتے تھے اور جو کچھ انہوں نے کہا تھا لوگوں نے انکے اقوال کو دین کا درجہ دے دیا تھا لہٰذا اللہ نے انکے اس طرزِ عمل کو ہماری کتاب(قرآن) میں اسلئے ذکر کیا ہے تاکہ ہم نصیحت حاصل کریں۔(تفسیر نورالثقلین)

جو شخص علیؑ کی ولایت اور اطاعت میں کسی کو شریک کرے گا خدا اسکو نہیں بخشے گا۔(تفسیر فرات)

☆ **امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:** جس نے اللہ کی نافرمانی میں کسی شخص کی اطاعت کی تو اس نے اس شخص کی عبادت کی۔(تفسیر نورالثقلین ج ۴ ص ۷۰)

☆ **القرآن:** ''(اس بات کو حرام کیا کہ)تم کسی کو خدا کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور یہ بھی کہ بے سمجھے بوجھے خدا پر بہتان باندھو''۔(سورہ اعراف ۳۳)

☆ **امام جعفر صادقؑ نے اس آیت کر تفسیر میں فرمایا:** دو باتوں سے بچو کیونکہ اس میں جو پڑا وہ ہلاک ہوا ایک تو یہ کہ(نصِ قرآن وحدیث کے علاوہ) اپنی رائے سے فتویٰ دینا اور دوسرے ایسی فرمانبرداری کرنا جسے جانتے(یعنی جس کی دلیل) نہ ہو۔(حاشیہ فرمان علی)

(بندوں سے) خدا کے دو مطالبے ہیں ایسی بات کہیں جسکا انہیں علم ہو اور جس بات سے لاعلم ہوں تو وہاں رک جائیں۔(تفسیر نورالثقلین ج ۳ ص ۳۶۳)

اطاعتِ امام وزیارتِ امام

☆ **رسولؐ اللہ نے فرمایا:** بیشک مومنوں کے دلوں میں حسینؑ کیلئے معرفت پوشیدہ ہے۔(الخرائج)

☆ **امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:** جوکوئی امام حسینؑ کی قبر کی زیارت کو جائے اور یہ جانتا (یعنی اعتقاد رکھتا) ہو کہ وہؑ اللہ کی طرف سے واجب الاطاعت امامؑ ہیں تو خدا اسکے گزشتہ وآئندہ گناہ معاف کردے گا۔(القطرہ بحوالہ امالی صدوق) جب امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہو تو حزن و اندوہ کے ساتھ بال بکھیرے اور بھوکے پیاسے زیارت کرو۔(کامل الزیارات)

زیارتِ امام حسینؑ کرنے سے بہتر ہے کہ تم انکی زیارت نہ کرو اور زیارت نہ کرنے سے بہتر ہے کہ تم انکی زیارت کرو راوی نے یہ سن کر عرض کی کہ آپؑ نے تو میری کمر توڑ دی تو امامؑ نے فرمایا قسم بخدا جب تم اپنے باپ دادا کی قبر پر جاتے ہو تو حالتِ رنج میں ہوتے ہو اور امامِ مظلوم کے روضے پر جاتے وقت اپنے ہمراہ بہترین غذائیں لیکر جاتے ہو حالانکہ تمہیں وہاں پریشان حال اور خاک آلودہ حالت میں جانا چاہیئے۔دیکھو اسطرح امام حسینؑ کی زیارت کو نہ جاؤ بلکہ ایسے جاؤ کہ تم پر حزن وغم طاری ہو۔**شیخ کلینی نے روایت بیان کی:** امام حسینؑ کے غم میں انکی زوجہ ودیگر خواتین نے اتنا گریہ کیا کہ انکے آنسو خشک ہو گئے تو کسی شخص نے ایک پرندہ کھانے کیلئے بھیجا تو آپکی زوجہ نے فرمایا کہ ہم کسی شادی میں شریک نہیں کہ ایسے کھانے کھائیں۔(مفاتیح الجنان باب زیارت، کامل الزیارات)

اعمال کی قبولیت

☆ **امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:** کیا میں تمہیں ایسی چیز کے بارے میں بتلاؤں جس کے بغیر خدا بندوں کا کوئی عمل بھی قبول نہیں کرتا تو اصحاب نے عرض کیا مولاً بیان فرمائیے۔امامؑ نے فرمایا: اس بات کی گواہی دینا کہ خدا وحدہ لاشریک کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے محمدؐ اسکے بندے اور رسول ہیں احکاماتِ الٰہی کا اعتراف کرنا اہلبیتؑ کی ولایت کو قبول کرنا معصوم اماموںؑ کے دشمنوں سے بیزاری کرنا اماموںؑ کے آستانہ مقدس پر سر جھکانا انکے فرمان کی فرمانبرداری کرنا پاکدامنی اختیار کرنا کوشش وجدوجہد کرنا اپنے اندر اطمنان پیدا کرنا اور حضرت قائم علیہ السلام کے ظہور کیلئے چشم براہ ہونا (القطرہ بحوالہ غیبت نعمانی)

علاماتِ ظہور

☆ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:** اس آخری زمانے میں ظالم وجابر بادشاہ، دولتمند بخیل، دنیا کے حریص عالم، جھوٹے فقیر، فاسق بوڑھے، بدچلن لڑکے، رعونت رکھنے والی عورت کے سوا کوئی نظر نہ آئے گا۔ مساجد اذانوں سے مامور ہونگی مگر لوگوں کے قلوب ایمان سے خالی ہونگے نماز و قرآن کو معمولی اور سبک سمجھا جائے گا مومن کو لوگوں سے توہین نصیب ہوگی لوگ سود خور ہونگے لوگ اپنے آپ کو نیک و پاک ظاہر کریں گے تاکہ دنیا کو اچھی طرح حاصل کرسکیں۔
علم دنیا سے اٹھ جائے گا جہل چھا جائے گا قاریوں کی کثرت ہوگی عمل کم ہوگا قتل زیادہ ہوگا ہدایت کرنے والے فقہا کم اور گمراہ وخیانت کرنے والے فقہا کی کثرت ہوگی اور شعرا کی زیادتی ہوگی۔ (بحارالانوار)

☆ **امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:** قرآن کے احکام معطل ہوجائیں گے اور دین کو قیاس پر اور بالکل اپنی رائے پر محلول کردیا جائے گا۔ (بحارالانوار بحوالہ روضۃ الکافی)
جب دیکھو کہ مومن غمزدہ ہے اور لوگ اسکو ذلیل وحقیر سمجھتے ہیں لوگ جھوٹی گواہیوں کے عادی ہوگئے ہیں حرام کو حلال اور حلال کو حرام کردیا گیا ہے بدعت وزنا عام ہے۔ حکامِ وقت اہلِ کفر کو اپنے قریب اور اہلِ خیر کو اپنے سے دور رکھتے ہیں۔ اللہ کا گھر بالکل معطل اور اسکے چھوڑنے کا حکم دیا جاتا ہے قرآن کی تلاوت کا سننا لوگوں پر بار ہے مگر سخنہائے باطل (گانے) کا سننا لوگوں کو پسند ہے شریعت کی مقرر کردہ سزائیں معطل ہیں تعمیر پر تخریب غالب ہے ناپ تول میں کمی اور اشیاء میں ملاوٹ لوگوں کی معیشت و پیشہ بن گیا ہے حرمین شریفین میں گانا بجانا کھلے عام ہورہا ہے بدعتوں میں ہرسال اضافہ ہورہا ہے باشاہ خود بھی اشیاء خورد ونوش کی ذخیرہ اندوزی میں ملوث ہورہا ہے مریض کا علاج شراب سے کیا جانے لگا ہے اذان کہنے اور نماز پڑھانے کی اجرت لی جاتی ہے منبروں سے زہد وتقویٰ کی گفتگو ہورہی ہے لیکن خود حکم دینے والا عمل سے خالی ہے۔
لوگوں کو صرف اپنے پیٹ وخواہشاتِ شہوانی کی فکر ہے اور لوگوں کے پاس دولتِ دنیا خوب آرہی ہے آسمان پر علامات ظاہر ہورہی ہیں مگر ان سے کوئی خوف زدہ نہیں ہے تو تم کو چاہئے کہ اس وقت سے ڈرتے رہو۔ (بحارالانوار بحوالہ روضۃ الکافی)

علاماتِ کبریٰ

عبداللہ (عباسی) کی ہلاکت پھر اقتدار کیلئے بنی عباس میں اختلاف' ملک شام میں زلزلہ (نما جنگ) کا ہونا اور ایک لاکھ سے زیادہ افراد کا ہلاک ہونا' زرد جھنڈوں کا شام میں وارد ہونا' سفید موت طاعون سے پھر سرخ موت تلوار سے واقع ہونا' موسم و بلاموسم کی ٹڈیوں کا ظاہر ہونا' مغرب و مشرق میں ہر طرف اختلاف کا واقع ہونا' خروجِ سفیانی اور خروجِ خراسانی و یمانی' سفیانی کا شام پر قابض ہونا' اہلِ عراق پر خوف طاری ہونا' بغداد و بصرہ میں زمین شق ہوگی' مسجد کوفہ کا کچھ حصہ منہدم ہونا' دریاءِ فرات میں طغیانی آنا' رے کا برباد ہونا' دجال کا ظاہر ہونا' نجومیوں کا سارا حساب غلط ہو جانا اور ماہِ رمضان میں چاند و سورج گہن ہونا' دمدار ستارے کا ظاہر ہونا اور امام مہدیؑ کے نام کا آسمان سے اعلان ہونا۔ (بحارالانوار ج ۱۲)

صدائے آسمانی

☆ **امام جعفر صادقؑ سے صحابی نے دریافت کیا:** صاحبِ امرؑ کے ظہور کی کیا علامات ہیں تو آپؑ نے فرمایا: عباسی (حاکم) کی ہلاکت' (شام سے) سفیانی کا خروج 'قتل نفسِ ذکیہ' بیابان (وادیِ بیدا میں سفیانی لشکر) کا زمین میں دھنسنا اور صداءِ آسمانی تو صحابی نے کہا اس میں تو کافی وقت لگے گا امامؑ نے فرمایا نہیں یہ تمام باتیں ایک کے پیچھے ایک ہونگی۔ (بحارالانوار ج ۱۲)

''وقتِ ظہور جب آئے گا تو بس پلک جھپکنے سے بھی کم عرصے میں''۔ ''وہ اچانک ظاہر ہونگے۔''

☆ **امام صادقؑ نے اپنے صحابی سے فرمایا:** اے سدیر گھر میں رہا کرو اور بالکل خانہ نشین ہو جاؤ جب تک یہ دن و رات ساکن و خاموش ہیں تم بھی خاموش رہو مگر جب تمہیں خبر ملے کہ سفیانی نے خروج کیا ہے تو فوراً ہمارے پاس آ جانا خواہ تمہیں پیدل ہی چل کر کیوں نہ آنا پڑے (بحارالانوار)

صدائے آسمانی بلند ہوگی کہ آگاہ ہو جاؤ حق علیؑ اور انکے شیعوں میں ہے تو اگلے دن ابلیس فضا میں بلند ہو کر باطل کا اعلان کرے گا پس وہ لوگ جو صاحبِ ایمان ہونگے پہلے اعلان پر ثابت قدم رہیں گے مگر جنکے دلوں میں مرض ہوگا اور وہ مرض خدا کی قسم ہماری عداوت ہے وہ لوگ شک میں پڑ جائیں گے۔ (بحار بحوالہ غیبت نعمانی)

زمانۂ آزمائش

☆ **امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:** امام مہدیؑ کی غیبت کا زمانہ لمبا ہوگا تا کہ حقیقت ملاوٹ کے بغیر ظاہر ہوجائے اور ایمان منافقت و ملاوٹ سے پاک ہوجائے اور وہ لوگ اس وقت سے پہلے ہی اپنی خباثت ظاہر کردیں اور مرتد ہوجائیں جو یہ چاہتے ہیں کہ امام مہدیؑ کی خلافت اور انکی عالمی حکومت کے قیام کے وقت نفاق ڈالیں۔ (القطرہ)

جب امام قائمؑ ظہور کریں گے تو کچھ لوگ انہیں چھوڑ کر سورج و چاند کو پوجنے والوں کی سیرت اختیار کرلیں گے۔ (بحارالانوار بحوالہ غیبت نعمانی)

☆ **امام محمد باقرؑ نے فرمایا:** بیشک اے آلِ محمدؐ کے شیعوں تمہاری آزمائش ہوگی اس طرح سے کہ ایک شخص صبح کرے گا تو ہمارے امر پر ہوگا اور شام کرے گا تو اس سے خارج ہوچکا ہوگا۔ (احسن المقال)

☆ **امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا:** امام قائمؑ ایک طولانی مدت غیبت میں رہیں گے اس دوران ایک گروہ مرتد ہوجائے گا اور ایک گروہ اپنے عقیدے پر ثابت قدم رہے گا خوش قسمت ہیں ہمارے شیعہ جو غیبت کے زمانے میں ہماری ولایت کے ساتھ متمسک رہیں گے۔ (القطرہ)

☆ **امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا:** زمانہ غیبت میں اپنے دین پر وہی لوگ ثابت قدم رہیں گے جو مخلص ہونگے جن میں روحِ یقین ہوگی جن سے اللہ نے ہم لوگوں کی ولایت کا عہد و پیمان لیا ہے۔ (اکمال الدین)

☆ **امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:** امام قائمؑ کی غیبت طولانی ہوجانے کی وجہ سے مومنین بہت زیادہ شک و تردید میں پڑ جائیں گے اکثر ان میں سے دین سے مرتد ہوجائیں گے اور اسلام سے خارج ہوجائیں گے (یعنی) اسلام کی اتباع و اطاعت کا بندھن اپنی گردنوں سے اتار دیں گے اور یہ وہی ولایت کا بندھن ہے الخ کچھ لوگ دین سے خارج ہوجائیں گے اور تیرہ یا اس سے زیادہ اماموں کے قائل ہوجائیں گے۔ (القطرہ ج ۲ ص ۲۶۸ بحوالہ اکمال الدین)

اصحابِ امام قائم علیہ السلام

☆ **امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:** امام قائم مکہ سے اس وقت تک خروج نہ کریں گے جب تک آپؑ کا حلقہ پورا نہ ہوجائے۔ راوی نے عرض کیا آپؑ کے حلقے میں کتنے لوگ ہونگے امام نے فرمایا (کم از کم) دس ہزار ہونگے۔ (بحار بحوالہ غیبت نعمانی)

وہؑ صاحب قوت ہوکر خروج کریں گے جس کیلئے کم از کم دس ہزار افراد کی ضرورت ہے۔ (اکمال الدین)

جب حضرت قائمؑ کا ظہور ہوگا تو آپؑ عبرانی زبان میں اللہ کے اسم کے ساتھ دعا کرینگے تو موسم برسات کے بادلوں کے ٹکڑوں کی طرح تین سو تیرہ افراد (اصحابِ خاص) مختلف مقامات سے آنپہنچے گے اور یہ سب آپؑ کے لشکر کے علمبر دار ہونگے۔ (بحار الانوار بحوالہ غیبت نعمانی)

☆ **امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:** کتنا خوش بخت ہوگا وہ جو قائمِ اہلبیتؑ کے انصار میں شامل ہوگا اور حد درجہ بد بخت ہوگا وہ جو قائمؑ کو تسلیم نہ کرے اور انکی مخالفت کرے۔ (بحار الانوار ج ۱۲)

جب قائمؑ ظہور فرمائیں گے تو اللہ تعالیٰ پشتِ کوفہ سے ستّر ہزار صدیقین کو امام قائمؑ کیلئے بھیجے گا۔

ایک گزارش برائے تعلیم

معصومین علیہم السلام نے فرمایا: یتیمان آلِ محمدؐ کو تعلیم و تربیت دینے والا اس شخص پر فضیلت رکھتا ہے کہ جو بن ماں باپ کے یتیم کی معاشی کفالت کرتا ہے جیسے آفتاب کو ستاروں پر فضیلت ہے۔ جس نے ہمارے یتیموں میں سے کسی ایک کی سرپرستی کی اور اپنے علم و دانش سے اسکی ہدایت کی تو خدا روزِ قیامت اسکے تعلیم دیئے ہوئے ہر لفظ کے عوض جنت میں ہزار ہزار قصر عنایت کرے گا۔ بغیر ماں باپ کے یتیم سے بڑا یتیم وہ ہے کہ جو اپنے زمانے کے امام تک نہ پہنچ سکے۔ جس نے علم و معرفت کے کمزور شخص کو مضبوط بنا کر مخالف و دشمن (شیطان) کے مقابل غالب کیا اسے خدا قبر میں سوال و جواب کے وقت تلقین پڑھائے گا۔ (احتجاج طبرسی)

صاحبِ استطاعت افراد سے درخواست ہے کہ مومنین میں یہ کتابچہ جو کہ احادیث و علومِ محمد و آلِ محمدؐ پر مشتمل ہے کو چھپوا کر تقسیم کریں اور اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہوں

توجہ فرمائیں

رسول ؐ اللہ نے مولا علیؑ سے فرمایا: اے علیؑ تم میرے بعد ظلم برداشت کرو گے پس اگر تمہیں مددگار مل جائیں تو حق کیلئے لڑنا ورنہ صبر کرنا اور اپنی جان کی حفاظت کرنا۔ (کتاب سلیم بن قیس ہلالی)

یہی صورتحال تمام آئمہؑ کو درپیش رہی اور موجودہ امامؑ کو بھی ہے کہ اگر انہیں قابلِ ذکر تعداد میں مددگار میسر ہوں تو اللہ کی جانب سے انہیں اذنِ ظہور مل جائے (یہ فقط ظاہری وجہ اور لوگوں کی آزمائش کیلئے ہے)۔ امامؑ کو ایسے مومن کی ضرورت ہے کہ جو ہر چھوٹے اور بڑے معاملے میں صحیح اور غلط کام کا لحاظ کرتا ہو اب چاہے صحیح کام اسکی مرضی یا فائدے کے خلاف ہی کیوں نہ ہو پھر بھی وہ صحیح کام کو ہی ترجیح دے جیسے جنابِ حرؑ نے آخر کار اپنا محاسبہ کیا اور صحیح کام کو ترجیح دی تو وہ امام کے لشکری بنے ورنہ امام کے پیچھے نماز پڑھنے والے تو بہت تھے۔ آج العجل کہنے والے بہت ہیں مگر حقیقی مددگار نہیں ہیں آپکو ہر معاملے میں اپنی چاہت کے مقابل اللہ کی چاہت کو آگے رکھنا ہوگا اور امام کے ہر حکم پر عمل کرنا ہوگا اور خصوصاً مومنین کے حقوق ادا کرنے ہونگے اور ہر نیک عمل سے دکھاوا اور ریاکاری ختم کرکے وہ عمل خالص اللہ کیلئے انجام دینا ہوگا نہ کہ کسی بندے کیلئے۔ اگر آپ اپنے اعمال میں سے کسی ایک عمل کو بھی درست کرلیں گے تو اللہ آپکے دوسرے اعمال خود ہی درست کردے گا۔ اعمال کی درستگی کے ساتھ ساتھ آپکو آلِ محمدؐ کی حقیقی معرفت کا ہونا بھی ضروری ہے تاکہ ہر معاملے میں آپ انکی آنکھ بند کرکے اطاعت کریں کیونکہ یہ بات واضح ہے کہ آج تک تمام افراد کا امتحان اطاعت کے ذریعے ہی لیا گیا ہے۔

اور وہ اشخاص کہ جنکے دل امامِ زمانہؑ کے ظہور سے دور رہنا چاہتے ہیں انکے لئے اللہ نے فرمایا ”ہم یقینی بڑے عذاب سے پہلے چھوٹا عذاب چکھائیں گے جو عنقریب ہوگا تاکہ یہ لوگ اب بھی رجوع کرلیں“ (سورہ سجدہ ۲۱)۔ **امام صادقؑ نے اسکی تفسیر میں فرمایا:** چھوٹا عذاب مہنگائی اور بڑا عذاب امام مھدیؑ کی تلوار ہے۔ (القطرہ) تو آپکے لئے بہتر یہی ہے کہ اپنی زندگی کا ایک مقصد متعین کریں جو کہ امام زمانہؑ کے ظہور میں تعجیل کیلئے اپنے نفس کو آمادہ کرنا ہی ہونا چاہئے کیونکہ **رسول ؐ اللہ نے فرمایا:** ”میری امت کا افضل ترین عمل (صاحبِ) ظہور کا انتظار کرنا ہے“ آپ ظہور کیلئے اس وقت ہی آمادہ ہونگے کہ جب آپ اپنے نفس کی اطاعت کو چھوڑ کر ہر معاملے میں فقط اہلبیتؑ کی ہی اطاعت کریں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا

اے علیؑ لوگوں کے درمیان ایمان کے لحاظ سے زیادہ عجیب وغریب اور یقین کے اعتبار سے بہت بلند وعظیم مرتبہ پر فائز آخری زمانہ میں پیدا ہونے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے نہ پیغمبرؐ کو دیکھا اور نہ پردۂ غیب میں پوشیدہ حجتِ خدا کو آنکھو سے مشاہدہ کیا اسکے باوجود صرف سفید کاغذ پر موجود کالے نقوش وخطوط دیکھ کر خدا اور رسولؐ وامامؑ پر یقین کے ساتھ مکمل ایمان لائیں گے۔ (نوادر الاحادیث بحوالہ مکارم اخلاق)

صلواتِ کاملہ

یا رَبَّ محمدٍ وَّ آلِ محمد

اے رب محمد وآلِ محمد کے

صَلِّ علیٰ محمدٍ وَّ آلِ محمد

صلوات بھیج محمد وآلِ محمد پر

وَعَجِّل فَرَجَ آلِ محمد

اور جلدی فرما کشائشِ آلِ محمد میں

اس درود کی تعلیم جبرائیلؑ نے جنابِ یوسفؑ کو اسوقت دی جب وہ زندان میں قید تھے مشکلات میں روزانہ ۱۴۳ مرتبہ پڑھیں اور کشائشِ آلِ محمد کی دعا کریں پھر حاجت طلب کریں۔